WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حدِ وفا

از

ایمن شاہد

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت ایک بہت خوبصورت جگہ پر موجود تھی۔آس پاس سبزہ اور پھول کھلے ہوئے تھے۔ابھی وہ اس خوبصورتی کو دیکھ رہی تھی کہ سامنے سے وہ آتا ہوا دکھائی دیا۔چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی۔اس نے آکر اسے گلے لگایا۔اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے جبکہ وہ مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔" تھوڑی دیر کے بعد جب وہ جانے لگا تو وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔

"نہیں۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔ہاتھ مار کر سائیڈ لیمپ جلایا اور بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگالی۔آنسو ابھی بھی اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عبیر، اٹھ جاؤ بیٹا!" گلنار بیگم نے کھڑکیوں کے پردے ہٹاتے ہوئے کہا۔

"اٹھ رہی ہوں ماما! بس تھوڑی دیر اور۔۔" عبیر نے کمبل منہ سے ہٹائے بغیر جواب دیا۔

آج کل چھٹیاں ہونے کی وجہ سے وہ نماز پڑھ کر دوبارہ سو جاتی تھی۔

"اٹھ جاؤ عبیر، آج رزلٹ بھی تو آنا ہے نا تمہارا۔" گلنار بیگم نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

رزلٹ کا نام سنتے ہی عبیر کی آنکھیں پٹ سے کھلیں۔ "ماما آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔" عبیر نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنے بال سمیٹے۔

www.novelsclubb.com

"چلو اب جلدی سے فریش ہو آؤ، پھر ناشتہ کرتے ہیں۔" گلنار بیگم یہ کہتے ہوئے باہر چلی گئیں اور عبیر اٹھ کر فریش ہونے چل دی۔

وہ فریش ہو کر باہر آئی تو سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے۔

"السلام علیکم ! ایوری ون۔" سب کو مشترکہ سلام کرتے ہوئے وہ حسن صاحب کے گلے لگی۔

"وعلیکم السلام ! کیسی ہے میری بیٹی ؟" حسن صاحب نے اس کے گرد بانہیں پھیلاتے ہوئے کہا۔

"الحمدللہ میں بلکل ٹھیک باباجانی۔ آپ بتائیں ؟ آج آفس نہیں گئے آپ ؟" عبیر نے ان کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"آج آپ کا رزلٹ آنا ہے نا۔ تو سوچا آج آفس سے چھٹی کر لی جائے۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ مزید کچھ کہتی اتنے میں موحد کی وہاں انٹری ہوئی۔

"سلام ایوری ون! ماما جلدی سے ناشتہ لے آئیں۔" سدا کے بھوک کے کچے موحد نے آتے ہی ناشتے کا شور مچا دیا۔

"ہاں ہاں لا رہی ہوں تھوڑا صبر کر لو۔" کچن سے گلنار بیگم کی آواز آئی۔

"احد بھائی نظر نہیں آ رہے۔" عبیر نے سوال کیا۔

"آج ایک ضروری میٹنگ تھی تو وہ جلدی آفس چلا گیا۔" جواب حسن صاحب کی طرف سے آیا۔

ان کی باتوں کے دوران گلنار بیگم ملازمہ کے ساتھ مل کر ناشتے کی ٹیبل سیٹ کروا چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"موحد تمہارا کب تک یونہی فارغ رہنے کا ارادہ ہے؟" اب حسن صاحب کا رخ موحد کی طرف تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بابا بھی تو انجوائے کرنے دیں کچھ دن۔" موحد جو ناشتہ شروع کر چکا تھا، مسکین سی شکل بنا کر بولا۔

"بیٹا جی۔! آپ بھی اب میرے ساتھ آفس جایا کریں بہت کر لیا انجوائے۔" انہوں نے اپنے چھوٹے سپوت کو لتاڑا۔

"بابا آپ تو جانتے ہیں نا مجھے بزنس جوائن نہیں کرنا۔" موحد اب ناشتہ چھوڑ کر پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہوا۔ (ایسے سیریس وہ صرف اپنے بابا کے سامنے ہی ہوتا تھا۔)

"تو صاحبزادے پھر آپ کے کیا ارادے ہیں؟" انہوں نے سوال کیا۔

اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتا ان کا فون بجنے لگا اور وہ فون سننے کے لیے لان میں چلے گئے۔ گلنار بیگم بھی ناشتہ کر کے دوبارہ کچن میں جا چکی تھیں۔ اب وہاں ٹیبل پر صرف عبیر اور موحد ہی تھے۔

"کیسی ہو چڑیل ؟"موحد نے عبیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ چہرے کو بھرپور سنجیدہ بنائے جبکہ آنکھوں میں شرارت واضح ناچ رہی تھی۔

"بھائییییییییی !اب آپ نے مجھے ایک اور دفعہ چڑیل کہاناتو میں احد بھائی کو آپ کی شکایت لگادوں گی۔"اس نے وارن کرتے ہوئے کہا۔

اس نے احد کا نام سنتے ہی جھرجھری لی۔ لیکن اس کو پھر بھی تنگ کرنا اپنا فرض سمجھا۔

"ہاں ہاں لگادینا شکایت۔ آئی بڑی ڈرتا نہیں ہوں میں کسی سے۔"اس نے بات کو مزاق میں اڑایا۔

www.novelsclubb.com

سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کررہے تھے جب وہ لاؤنج کے دروازے سے آتا ہوا دکھائی دیا۔

بلیک ٹراؤزر کے ساتھ بلیک ہی ٹی شرٹ پہنے، بال ماتھے پر بکھرے ہوئے، پاؤں میں جو گرز پہنے، وہ ابھی مارننگ واک سے واپس آیا تھا۔ آج وہ کچھ لیٹ ہو گیا تھا۔ اس فارمل حلیے میں بھی وہ پر کشش لگ رہا تھا۔

"السلام علیکم! کیسے ہیں سب لوگ؟" نووارد نے آتے ہی سب کو مشترکہ سلام کرنے کے ساتھ ساتھ حال بھی پوچھ ڈالا۔

"وعلیکم السلام" جواب دیا گیا۔

"تم جلدی سے فریش ہو آؤ پھر ناشتہ کر لینا۔" اس کی بڑی بہن نے کہا۔

"جی آپی، میں ابھی آیا۔" یہ کہتا ہوا وہ سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

عبیر لیپ ٹاپ سامنے کھولے رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی۔ ساتھ ہی ساتھ زبان پہ درود شریف کا ورد بھی جاری تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا کر رہی ہو چڑیل ؟"موحد دھپ سے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔وہ بس آنکھیں بند کیے ورد کرنے میں مصروف تھی۔

"تم دیکھ لینا، ہونا تو تم نے فیل ہی ہے۔"موحد کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

اب کی بار وہ چپ نہ رہ سکی۔اس نے آنکھیں کھولیں اور بولی۔

"اور اگر میں نے ٹاپ کر لیا تو۔۔۔؟؟؟"اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"اول تو مجھے تم سے ایسی کوئی امید نہیں ہے۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتا عبیر نے اس کی بات کاٹی۔

"بھائی میں کہہ رہی ہوں کہ اگر ایسا ہو گیا تو۔۔۔۔؟"اس نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

" ہممممم۔۔۔۔۔تو پھر جو تم کہو گی وہ لے دوں گا لیکن اگر ایسا ہوا تو۔۔۔"گویا ناک سے مکھی اڑائی گئی۔

www.novelsclubb.com

دس بج کر دس منٹ ہو چکے تھے۔ عبیر نے اپنا رول نمبر ٹائپ کیا اور کلک کرنے کے بعد اپنی آنکھیں زور سے بند کر لیں۔ کچھ دیر کے بعد رزلٹ کھل چکا تھا۔ اس نے اللہ کا نام لے کر آنکھیں کھولیں۔

"یاہوووووو۔۔۔۔۔۔" اس نے خوشی سے چیخ ماری۔

موحد جو آنکھیں بند کیے بیڈ پر لیٹا تھا ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔

"کیا ہو گیا ہے چڑیل۔ کیوں چیخیں مار رہی ہو؟" موحد نے کہا۔ جب اس نے عبیر کی طرف دیکھا تو وہ آنکھوں میں آنسو لیے کھڑی تھی۔ وہ جلدی سے اٹھا اور اس کو گلے لگایا۔

"گڑیا کیا ہوا ہے؟ کیوں رو رہی ہو؟" موحد نے اس کے بال سہلاتے ہوئے پوچھا۔ وہ سچ میں پریشان ہو چکا تھا۔

"بھائی میرا رزلٹ آ گیا۔" اس نے اس سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو؟اس کا مطلب تم فیل ہو گئی ؟"وہ پھر سے شرارت پہ اتر آیا۔

"میں نے ٹاپ کیا ہے پورے لاہور بورڈ میں۔"اس نے خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتا اتنے میں حسن صاحب اور گلنار بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوئے۔

"کیا ہوا بیٹا؟تم چیخ کیوں رہی تھی ؟سب ٹھیک ہے نا؟اس موحد نے تو کچھ نہیں کہا نا؟"انہوں نے فکرمندی سے بیٹی سے پوچھتے ہوئے بیٹے کو بھی گھورا جو پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھا۔

"ماما، بابا، میرا رزلٹ آگیا اور میں نے ٹاپ کیا ہے۔"عبیر خوشی سے کہتے ہوئے ان کے گلے لگی۔

"ماشاءاللہ بہت مبارک ہو بیٹا۔" دونوں نے باری باری اس کا ماتھا چوما۔ اتنے میں احد بھی اندر داخل ہوا۔ وہ میٹینگ اٹینڈ کر کے واپس گھر آگیا تھا اور اندر داخل ہونے سے پہلے ان کی گفتگو سن چکا تھا۔ عبیر ان کو چھوڑ کر احد کی طرف بڑھی۔

"بھائی کی گڑیا، بہت مبارک ہو۔" احد نے اس کو گلے لگایا۔

"خیر مبارک بھائی۔ میرا گفٹ ؟؟؟" اسنے احد کے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔

"بتاؤ بھائی کی جان۔۔ کیا چاہیے ؟" اس نے محبت سے کہا۔ وہ کھلکھلائی۔

"یہ تو میں آپ کو سوچ کر بتاؤں گی۔" عبیر نے کہا۔

"اوکے میرا بچہ آپ اچھے سے سوچو میں فریش ہو لوں۔" احد نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی کمرے سے چلا گیا جبکہ باقی سب پہلے ہی جا چکے تھے۔

وہ وضو کی غرض سے واش روم کی جانب بڑھی اب شکرانے کے نوافل بھی تو ادا کرنے تھے نا۔

گلنار بیگم اور حسن صاحب کی تین اولادیں تھیں۔ سب سے بڑا احد جو چھبیس سال کا تھا۔ اس کے بعد موحد جس کی عمر چوبیس سال تھی۔ حسن صاحب کو بیٹی کی بہت خواہش تھی بلآخر موحد کے آنے کے چار سال بعد اللہ نے ان کو بیٹی جیسی رحمت سے بھی نواز دیا۔ بیس سالہ عبیر جس کا ابھی ایف ایس سی کا رزلٹ آیا تھا، گھر بھر کی لاڈلی تھی۔ دونوں بھائیوں کی تو جیسے اس میں جان بستی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف تھا۔ اتنے میں اس کی بڑی بہن دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

کمرے کے وسط میں جہازی سائز بیڈ پڑا تھا۔اس کے دائیں جانب وارڈروب،اس کے ساتھ ڈریسنگ ٹیبل، جبکہ بائیں جانب سلائیڈنگ ڈور تھا۔دیواروں پر جگہ جگہ پاکستان کے جری اور بہادر شہداء کی تصویریں اوران کے کارنامے لگائے گئے تھے۔

"ضرار یہ لو تمہاری کافی۔"امل نے ٹرے اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

"شکریہ آپی۔"اس نے کتاب سے نظریں ہٹائیں۔

"ضرار تم فوج میں ہی کیوں جانا چاہتے ہو؟ جبکہ تم بابا کے ساتھ ان کا بزنس جوائن کر سکتے ہو۔"امل نے بات کا آغاز کیا۔

"آپی آپ تو جانتی ہیں نا فوجی بننا میرا جنون ہے۔"ضرار کی طرف سے جواب آیا۔

"تم تو جانتے ہی ہو کہ فوجیوں کی زندگی کی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی۔اور تم اس گھر کے اکلوتے بیٹے ہو۔"اس نے کہا۔

"آپی۔۔۔۔میری بات سنیں۔اس نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے۔کس نے کہا کہ گارنٹی صرف فوجیوں کی زندگی کی نہیں ہوتی بلکہ گارنٹی تو کسی کی بھی زندگی کی نہیں ہوتی۔جو فوج میں نہیں جاتے ان کو موت نہیں آتی کیا؟" وہ سوالیہ انداز میں بولا۔

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن۔۔۔۔۔!" اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات جاری رکھتی ضرار نے اس کی بات کاٹی۔

"لیکن ویکن کچھ نہیں آپی۔یہ میرا خواب اور میرا جنون ہے تو پلیز مجھے یہ کرنے دیں۔" ضرار نے کہا تو وہ ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

اظہر صاحب اور ہاجرہ بیگم کے دو ہی بچے تھے۔بڑی امل جس کی عمر پچیس سال تھی اور اس سے چھوٹا ضرار جو چوبیس سال کا تھا۔

اظہر صاحب کا خیال تھا کہ ان کا اکلوتا اور لاڈلا بیٹا ان کے ساتھ بزنس کو سنبھالے لیکن اس کی بھوری آنکھوں میں تو بچپن سے ایک ہی جنون تھا۔ "فوج میں جانے کا جنون۔"

وہ نوافل پڑھ کر فارغ ہوئی تو اس کی دوست کی کال آگئی۔

"السلام علیکم عمائمہ۔ کیسی ہو؟" اس نے جھکتے ہوئے پوچھا۔

"وعلیکم السلام۔ الحمد للہ میں ٹھیک تم کیسی ہو؟ بہت مبارک ہو تمہیں۔ بھئی لوگوں نے پورے لاہور بورڈ میں ٹاپ کیا ہے۔" عمائمہ بولی۔

www.novelsclubb.com

"خیر مبارک۔ تمہیں بھی مبارک ہو تم بھی تو دوسرے نمبر پر آئی ہو۔" عبیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں وہ تو ہے۔" اس نے دانت نکالے۔

اسی طرح اس سے ایک گھنٹہ بات کرنے کے بعد وہ موبائل رکھ کر نیچے چلی گئی۔

وہ نیچے آئی تو سب لان میں اکٹھے تھے وہ بھی احد کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔ اتنے میں ملازمہ چائے لے آئی۔ تو عبیر نے اٹھ کر سب کو پیش کی اور اپنا کپ لے کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھی۔

"بابا گڑیا کے ٹاپ کرنے کی خوشی میں آج ہم سب ڈنر باہر کریں گے۔" احد نے عبیر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے بیٹا!" حسن صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں احد کی نظر موحد پر پڑی جو چپ چاپ بیٹھا ہوا تھا۔ جبکہ ایسا کبھی ہوتا ہی نہیں تھا کہ احد صاحب خاموش بیٹھ جائیں۔

"تمہیں کیا ہوا ہے؟" اس نے موحد سے سوال کیا۔

"مم۔۔۔مجھے کچھ بھی نہیں۔" وہ چونک کر سیدھا ہوا۔

"تو پھر ایسے کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟" اگلا سوال آیا۔اس سے پہلے کہ موحد جواب دیتا عبیر بول پڑی۔

"بھائی میں بتاؤں؟" اس نے موحد کی طرف شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے احد سے اجازت چاہی۔

"جی بولو بھائی کی جان۔" اجازت دی گئی۔

"بھائی انہوں نے کہا تھا کہ اگر میں نے ٹاپ کر لیا تو جو کہو گی وہ لے دوں گا۔اب یہ اسی لیے ایسی شکل بنا کے بیٹھے ہوئے ہیں۔" عبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

احد کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔ جبکہ موحد اب عبیر کو گھور رہا تھا۔

"گڑیا۔۔بھائی ہیں ناوہ آپ کو لے دیں گے۔" عبیر کو کہتے ہوئے اس نے موحد کو گھورا تو اس نے سٹپٹا کے آنکھیں گھمائیں۔ جبکہ ان کے والدین مسکراتے ہوئے ان کی گفتگو کو انجوائے کر رہے تھے۔

وہ لاہور تھا۔ صوبہ پنجاب کا دارالحکومت اور پاکستان کا دوسرا بڑا شہر۔

ضرار اس وقت امپوریم مال میں موجود تھا۔ کچھ ہی دنوں میں امل کی سالگرہ تھی تو وہ اس کے لیے گفٹ لینے آیا تھا۔ وہ جیولری شاپ پر آیا تو وہاں احد کو کھڑے پایا۔

"ارے۔۔احد بھائی آپ یہاں؟؟" وہ آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم! کیسے ہو ضرار؟" احد نے مسکراتے ہوئے مصافحہ کیا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک۔ آپ بتائیں یہاں کیسے؟" اس نے پوچھا۔

"ہاں وہ گڑیا کے لیے گفٹ لینے آیا تھا۔" احد نے جواب دیا۔ اتنے میں اس کا فون بجا تو وہ ایکسکیوز کرتے ہوئے سائیڈ پر ہوا۔ ضرار احد کی چھوڑی ہوئی جگہ پر ہوا اور اس بریسلیٹ کو دیکھنے لگا جو وہ عبیر کے لیے دیکھ رہا تھا۔ وہ ایک نفیس سا بریسلیٹ تھا جس میں ڈائمنڈ جڑے ہوئے تھے اور درمیان میں ایک دل بنا ہوا تھا جس کے وسط میں "A" لکھا ہوا تھا۔ اس کو وہ پہلی ہی نظر میں بھا گیا۔ پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ بریسلیٹ احد خرید چکا تھا۔

"کیا اسی طرح کا پیس آپ کے پاس ہوگا؟" ضرار نے پوچھا۔

"سوری سر۔ یہ آخری پیس تھا۔" اس آدمی نے معزرت خواہ انداز میں کہا۔

"کیا آپ ایسا بریسلیٹ آرڈر پر بنوا کر دے سکتے ہیں؟" اس نے ایک آس سے پوچھا۔ وہ واقعی میں اس کو بہت پسند آیا تھا اور امل کے لیے اس سے بہتر اس کو کوئی گفٹ نہیں لگا۔

"سوری سر۔" وہ معزرت خواہ انداز میں بولا تو ضرار کے چہرے پر مایوسی چھا گئی۔

"سر آپ اس کے علاوہ کچھ اور دیکھ لیں۔" وہ کچھ توقف کے بعد بولا۔ اس نے کچھ رنگز لا کر ضرار کے سامنے رکھیں۔ بلآخر اس کو ایک گولڈ کی رنگ امل کے لیے پسند آ گئی۔

احد واپس آیا تو ضرار کو وہیں کھڑے ہوئے دیکھا۔ اس نے پیمنٹ کی اور دکاندار کو وہ بریسلیٹ پیک کرنے کا کہا۔

"او کے ضرار پھر ہوتی ہے ملاقات۔ اللہ حافظ۔" احد ضرار سے الوداعی کلمات کہتے ہوئے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

احد نے گاڑی پورچ میں کھڑی کی اور گفٹ لے کر اندر کی جانب بڑھا۔ وہ اندر آیا تو موحد سیڑھیوں سے اترتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ نیلی جینز کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بال جیل سے سیٹ کیے ہوئے، ہاتھوں میں برانڈڈ گھڑی، پاؤں میں وائٹ ہی جوگرز پہنے، سرمئی آنکھوں میں مخصوص شرارتی چمک۔ شاید نہیں یقیناً وہ ڈنر کے لیے تیار ہوچکا تھا۔

"بھائی کہاں رہ گئے تھے آپ؟ سب تیار ہوچکے ہیں جلدی سے جائیں اور آپ بھی تیار ہوجائیں۔" موحد بولا۔

"ہاں جارہا ہوں۔ وہ جانے لگا تو کچھ یاد آنے پر مڑا۔ گڑیا اپنے کمرے میں ہی ہے؟" اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"جی بھائی اپنے کمرے میں ہی ہے وہ چڑیلللللل۔۔۔۔" وہ جو موبائل پہ نظریں جمائے بول رہا تھا۔ فوراً سے زبان دانتوں تلے دبائی اور احد کی طرف دیکھا تو وہ اسے ہی گھور رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سوری بھائی۔۔۔۔" وہ منمنایا تو وہ اس کو گھورتے ہوئے اوپر چلا گیا۔ موحد نے اپنی کب سے رکی ہوئی سانس بحال کی کیونکہ اس کا غصہ سہنا موحد کے بس کی بات تو بلکل بھی نہ تھی۔

اس نے عبیر کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اجازت ملنے پر اندر داخل ہوا تو عبیر اپنا نقاب سیٹ کر رہی تھی۔

"بھائی آپ؟ مجھے بلا لیا ہوتا۔" عبیر اس کی طرف مڑی۔

"بھائی کی جان میں آپ کا گفٹ لے کر آیا تھا۔" اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اس نے وہ گفٹ عبیر کی جانب بڑھایا۔ عبیر نے اسے کھولا تو اندر موجود بریسلیٹ کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی۔

"کیا ہوا پسند نہیں آیا کیا؟" جب وہ کچھ نہ بولی تو احد نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ بہت بہت خوبصورت ہے بھائی۔ تھینک یو سو مچ۔" وہ بولی تو احد نے سکون کا سانس لیا۔

"میرا بچہ چلو آپ تیار ہو جاؤ۔ میں بھی ذرا تیار ہو لوں۔" احد اس کا سر تھپتھپاتے ہوئے چلا گیا۔

اور وہ اپنی تیاری مکمل کرنے لگی۔ وہ بلیک گھٹنوں تک آتی فراک کے ساتھ کیپری پہنے، پاؤں میں بلیک ہی سینڈل، بلیک ہی سٹالر سے نقاب کیے، بلا شبہ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ ابھی شاور لے کر باہر نکلا تھا جب اس کا فون بجنے لگا۔ اس نے فون اٹھایا اور چلتا ہوا شیشے کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"السلام علیکم! کیسا ہے بڈی؟" فون کان کو لگاتے ہی مقابل کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ وہ مسکرایا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک اللہ کا شکر۔ تو سنا؟" ضرار نے جواب دینے کے ساتھ ساتھ اس کا حال بھی پوچھا۔

"میں بھی ٹھیک۔ تو سنا کیا چل رہا آج کل؟ کہاں غائب ہے نظر ہی نہیں آتا۔" دوسری طرف سے جواب آیا۔

"میں ادھر ہی ہوں میں نے کہاں ہونا ہے؟" وہ شرٹ پہنے ہوئے بولا۔

"یار کہیں کسی لڑکی کا چکر تو نہیں جو تیرے پاس اپنے دوست سے بات کرنے کا بھی ٹائم نہیں ہے۔" شرارتی انداز میں پوچھا گیا سوال مقابل کو تپا گیا۔

"تجھے پتہ ہے نا میں ان چکروں میں نہیں پڑتا پھر اس سوال کا مقصد؟" اس نے تپے ہوئے انداز میں جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مقابل نے اس کی بات پر قہقہہ لگایا۔وہ سمجھ گیا کہ یہ اس کی شرارت تھی۔ضرار نے فون کاٹ دیا۔ٹوں ٹوں کی آواز سن کر وہ پھر سے ہنسا۔وہ ایسا ہی تھا زندگی کو کھل کر جینے والا اور اپنے گھر کی رونق۔وہ "احد" تھا۔

تہجد کے لیے لگایا گیا الارم بجا تو وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔پاؤں میں چپل اڑسی اور واش روم کی طرف بڑھ گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد وضو کر کے وہ باہر نکلی تو چہرہ حجاب کے ہالے میں مقید تھا۔اس نے جائے نماز بچھائی اور نماز کے لیے کھڑی ہو گئی۔

"تہجد کے لیے بھی ہر کوئی نہیں اٹھ پاتا۔یہ شرف بھی کچھ لوگوں کو ہی عطا ہوتا ہے اور اپنی نیند قربان کر کے تہجد پڑھنے والے اللہ کے لاڈلے ہوتے ہیں۔"

اس نے سلام پھیرا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔اس نے ایک بار پھر سے اتنا شاندار رزلٹ آنے پر اپنے رب کا شکر ادا کیا۔اپنے والدین کی لمبی زندگی اور صحت کی دعا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مانگی۔اپنے بھائیوں کی بھلائی اور انہیں ہر آفت سے محفوظ رکھنے کی دعا مانگنے کے بعد وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

تم تہجد تک خود نہیں جاتے

بلکہ تہجد کو تم تک لایا جاتا ہے

تم سجدوں کو نہیں چنتے بلکہ

تمہیں سجدوں کے لیے چنا جاتا ہے

وہ آج مال آیا ہوا تھا۔اس کو کچھ چیزیں خریدنی تھیں۔

www.novelsclubb.com

مال سے باہر نکل کر وہ ابھی گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا کہ اس کا فون بجا۔اس نے فون نکال کر کان کو لگایا۔

"میں تم سے ملنا چاہتا ہوں ابھی۔"اس نے بغیر سلام دعا کے چھوٹتے ہی کہا۔

"ٹھیک ہے۔لوکیشن بھیج رہاہوں آجاؤ۔"ضرار نے سنجیدگی سے جواب دیا۔وہ شاید اس دن والی بات پر ابھی تک ناراض تھا۔

ٹھیک آدھے گھنٹے کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ ضرار سنجیدہ شکل بنائے ناراض ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کررہا تھا۔جبکہ احد مسلسل اس سے کوئی نہ کوئی بات کررہا تھا اور وہ بس ہوں ہاں میں جواب دیتا موبائل میں مصروف تھا۔

"بس کردے اب۔زیادہ بیویوں کی طرح نخرے نہ دکھا۔"احد نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹتے ہوئے کہا۔وہ احد ہی کیا جو سیریس ہو جائے۔

"اچھا یہ بتا کہ مجھے کیوں بلایا؟"ضرار بھی اب سیدھا ہوا۔

"تجھ سے ملنے کا دل کررہا تھا۔"احد نے دانت نکالے۔

"ہاں تیری بیوی ہوں نا جو دل کر رہا تھا ابھی کل ہی تو ملے تھے ہم۔" اس نے جل کر جواب دیا۔ احد نے قہقہہ لگایا۔ ضرار کے گھورنے پر وہ سیدھا ہوا۔

"یار میں بھی آرمی میں جانا چاہتا ہوں۔ تو میں کہہ رہا تھا کہ ہم اکٹھے اپلائی کریں۔" اب کے وہ مدعے پر آیا۔

"بہت اچھا سوچا ہے۔ انکل آنٹی سے اجازت لے لی تو نے؟" ضرار نے پوچھا۔

"ہاں کرتا ہوں بات ان سے بھی۔" احد نے کہا۔ اتنے میں ان کا آرڈر آ گیا اور وہ کھانا کھانے میں مشغول ہو گئے۔

"چل ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں۔ تو انکل آنٹی سے پوچھ کر بتا دینا۔" ضرار نے اٹھتے ہوئے کہا۔ احد نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آفس میں بیٹھا کوئی فائل دیکھ رہا تھا جب اس کا فون بجا۔اس نے یس کر کے فون کان کو لگایا۔

"بھائی آپ بھول گئے نا؟میں نے آپ سے کچھ کہا تھا؟"دوسری طرف سے خفگی بھری آواز سنائی دی۔

"سوری بھائی کی جان۔آپ تیار ہو جاؤ میں آرہا ہوں۔"وہ کرسی سے اپنا کوٹ اٹھاتا ہوا بولا۔

وہ دونوں اس وقت مال میں موجود تھے۔عبیر کو امل کے لیے گفٹ لینا تھا۔احد آفس سے سیدھا مال آیا تھا تو وہ اسی حلیے میں موجود تھا۔بلیو کلر کی پینٹ پہ وائٹ شرٹ پہنے،بلیو کوٹ بازو پہ لٹکائے،بال ماتھے پر بکھرے ہوئے،وہ دلکش لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بھائی آپ ان کے لیے گفٹ نہیں لیں گے ؟"عبیر نے شرارتی انداز میں پوچھا۔

"میں پہلے ہی گفٹ لے چکا ہوں۔"احد نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔اور یہاں عبیر کی آنکھیں حیرت سے کھلیں۔

"آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا بھائی؟"اسی حیرت کے ساتھ سوال آیا۔

"جلدی کرو گڑیا ہمیں دیر ہو رہی ہے؟"اس نے بات بدلتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔"خفگی سے کہتے ہوئے وہ دوبارہ سے گفٹ کی جانب متوجہ ہو گئی۔

حسن صاحب کی فیملی آج اظہر صاحب کی طرف ڈنر پر انوائیٹڈ تھی۔امل کی سالگرہ کی وجہ سے انہوں نے حسن صاحب کو ڈنر کی دعوت دی تھی۔احد بلیک کلر کی شلوار قمیض پہنے،سلیوز کہنی تک فولڈ کیے ہوئے،پاؤں میں پشاوری چپل پہنے دلکش لگ رہا تھا۔جبکہ موحد نے وائٹ شلوار قمیض پہن رکھی تھی۔عبیر آسمانی

www.novelsclubb.com

رنگ کی قمیض کے ساتھ وائٹ پلازو پہنے، آسمانی رنگ کا دوپٹہ کندھے پر سیٹ کیے، وائٹ ہی سٹالر سے نقاب کیے، نقاب سے جھانکتی اس کی ہیزل براؤن آنکھیں پر کشش لگ رہی تھیں۔ یہ جانے بغیر کہ ان آنکھوں پر کوئی، کب کا اپنا دل ہار چکا تھا۔

کھانے سے فارغ ہو کر سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔ مرد حضرات بزنس اور سیاست کے موضوع پر بات کر رہے تھے۔ جبکہ گلنار بیگم اور ہاجرہ بیگم ایک طرف بیٹھی ہوئی تھیں۔ عبیر بھی ان کے پاس بیٹھی ان کی باتوں کو انجوائے کر رہی تھی۔ لڑکے بھی سب ایک طرف بیٹھے تھے جبکہ امل کچن میں چائے بنا رہی تھی۔ احد پانی پینے کے بہانے اٹھا۔ وہ کچن میں پہنچا تو امل کی اس کی طرف پیٹھ تھی۔ وہ آگے بڑھا اور پیچھے سے اس کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"احد آپ یہاں؟" امل نے اس کے ہاتھ ہٹائے۔

"کیا ہے یارر۔۔۔کیسے پہچان لیتی ہو تم مجھے؟" وہ بدمزہ ہوا۔

"بس دیکھ لیں۔یہ بھی ایک ٹیلنٹ ہے۔" اس نے ایک ادا سے کہا۔احد نے اس کو غور سے دیکھا تو وہ بھی بلیک ہی سوٹ پہنے، دوپٹہ کندھوں پر پھیلائے، بہت حسین لگ رہی تھی۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟" وہ کنفیوز ہوئی۔

"ہمممم۔۔۔۔۔۔۔دیکھ رہا ہوں کہ آج ہماری میچنگ ہو گئی ہے۔" احد بولا تو وہ مسکرائی کچھ یاد آنے پر اس کی مسکراہٹ سمٹی۔

www.novelsclubb.com

"احد!" امل نے اس کو پکارا۔

"جی جان احد۔" وہ متوجہ ہوا۔

"میرا گفٹ کہاں ہے؟" خفگی سے سوال کیا گیا۔

"اوہ۔۔۔وہ تو میں بھول گیا؟"مسکین سی شکل بنا کر جواب دیا گیا جبکہ آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔

"جائیں۔میں بات نہیں کر رہی آپ سے۔"اس نے منہ پھلا کر رخ موڑ لیا۔احد نے پاکٹ سے بریسلٹ نکالا۔وہ سیم ویسا ہی بریسلٹ تھا جیسا اس نے عبیر کو دیا تھا۔

"یہ رہا تمہارا گفٹ۔"احد نے کہا تو اس نے اپنا چہرہ اس کی جانب موڑا۔بریسلٹ دیکھ کر اس کی آنکھوں میں ستائش ابھری۔کیونکہ وہ تھا ہی اتنا خوبصورت۔احد اس کی آنکھوں میں ستائش دیکھ کر مسکرایا۔امل نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو احد نے وہ بریسلٹ اس کے ہاتھ میں پہنا دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ باہر آیا تو سب ویسے ہی اپنی باتوں میں مصروف تھے۔اس نے موحد کی طرف دیکھا تو وہ شرارتی نظروں سے اس کو ہی دیکھ رہا تھا۔احد کے گھورنے پر بھی اسے کوئی اثر نہیں ہوا۔وہ ان کے ساتھ ہی آ کر بیٹھ گیا۔

"اہممممم۔۔۔۔اہممممم۔۔۔۔۔بھائی آپ پانی پینے گئے تھے یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

موحد شروع ہو چکا تھا۔

"تم چپ کر کے بیٹھتے ہو یا پھر سب کا لحاظ کیے بغیر لگاؤں تمہارے۔" سنجیدہ انداز میں دھمکی دی گئی۔اور یہاں موحد کی بولتی بند ہو گئی۔وہ احد کے غصے سے واقف تھا اور جانتا تھا کہ وہ اگر کہہ رہا ہے تو کر بھی گزرے گا۔

امل چائے لے کر باہر آئی تو عبیر نے اس کے ساتھ مل کر سب کو چائے سرو کی۔ سب کو چائے دینے کے بعد وہ دونوں بھی اپنے اپنے کپ لیے بیٹھ گئیں۔

"آپی بھائی نے آپ کو کیا گفٹ دیا؟" عبیر نے پوچھا۔

"یہ دیکھو۔" امل نے اپنا بریسلٹ والا بازو آگے کیا۔

"یہ دیکھیں میرا بھی سیم ایسا ہی ہے۔" عبیر نے بھی اپنا بریسلٹ دکھایا تو امل مسکرائی۔

"عبیر بیٹا! ماشاءاللہ آپ کا رزلٹ آگیا ہے۔ اب آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے؟" اظہر صاحب نے پوچھا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"انکل میرا ارادہ ڈاکٹر بننے کا ہے۔ اکیڈمی جوائن کرلی ہے ٹیسٹ کی تیاری کے لیے۔" عبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"ماشاءاللہ۔۔۔اللہ پاک آپ کو کامیاب کریں۔" انہوں نے دعا دی تو سب نے زیرلب آمین بولا۔

www.novelsclubb.com

چائے پینے کے بعد وہ سب اجازت لے کر واپسی کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔

اظہر صاحب اور حسن صاحب دونوں بچپن کے دوست ہونے کے ساتھ ساتھ بزنس پارٹنر بھی تھے۔ان کی طرح ان کے بچوں میں بھی خوب دوستی تھی۔احد سنجیدہ مزاج ہونے کی وجہ سے زیادہ گھلتا ملتا نہیں تھا البتہ ضرار اور موحد میں خوب جمتی تھی۔ان دونوں نے بی-ایس اکٹھے ہی کلیئر کیا تھا اور اب آرمی میں جانے کا ارادہ بھی دونوں کا اکٹھا ہی تھا۔

اظہر صاحب اور حسن صاحب نے اپنی اس دوستی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے اپنے بچوں کا آپس میں رشتہ کر دیا۔کچھ عرصہ پہلے احد اور امل کا نکاح ہو چکا تھا۔ رخصتی امل کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا چونکہ اب امل کی پڑھائی بھی مکمل ہو چکی تھی تو وہ جلد ہی ان کی شادی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اپنی کلاسز لینے اکیڈمی آئی ہوئی تھیں۔ان دونوں نے عبایہ کے ساتھ نقاب کرر کھا تھا۔

"یار میں تو تھک گئی ہوں۔" سر کے کلاس سے نکلتے ہی عمائمہ نے کہا۔

"آج تو واقعی تھک گئے یار۔" عبیر بھی جواباً بولی۔ابھی وہ باتیں کر ہی رہی تھیں کہ زویا بھی وہاں آکر بیٹھ گئی۔وہ بھی ان کی ہی کلاس کی لڑکی تھی۔چونکہ ان کا اگلا لیکچر فری تھا تو وہ ریلیکس ہو کر بیٹھی تھیں۔

"تم لوگوں کو نقاب میں گرمی نہیں لگتی کیا؟" زویا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں۔" عبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"کیوں؟ میں نے نقاب نہیں کیا لیکن پھر بھی دیکھو گرمی سے اتنا برا حال ہے کہ برداشت سے باہر ہے۔" وہ دوبارہ بولی۔

"دیکھو زویا۔ ہمیں پردہ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اگر ہم پردے کی وجہ سے اس دنیا کی اتنی سی گرمی برداشت نہیں کر سکتے تو سوچو جہنم کی آگ کیسے برداشت کریں گے؟" اس نے بات کرتے ہوئے آخر میں سوالیہ انداز میں پوچھا۔

جب زویا خاموش رہی تو اس نے دوبارہ سے بولنا شروع کیا۔

"عورت کا مطلب ہی چھپانے کی چیز ہے۔ جب وہ یونہی فیشن کے نام پر بے پردہ ہو کر گھومتی ہے تو ہر بری نظر کے لیے تفریح کی چیز بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

"اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی، پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا مہربان ہے۔"

(الاحزاب:59)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگر میں بھی پردہ کرنا چاہوں تو۔۔؟" زویا نے ایک ٹرانس کی کیفیت میں سوال کیا۔ وہ دونوں مسکرائیں۔

"ہاں ہاں۔ کیوں نہیں؟" اب کی بار عمائمہ بولی۔

"شرعی پردہ کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا ہوگا؟" اس نے اپنے ذہن میں آتا سوال پوچھ ڈالا۔

"اس کے لیے تمہیں ہر نامحرم سے پردہ کرنا ہوگا۔" عمائمہ نے جواب دیا۔

"اور اگر میرے گھر والوں میں سے کوئی نا مانا تو۔۔؟" اس نے اپنی الجھن بیان کی۔

"جب پردے کی آیات نازل ہوئیں تو صحابیات نے یہ نہیں کہا کہ ہمارے باپ اور بھائی نہیں مانیں گے بلکہ دنیا کی سب سے بہترین عورتوں نے دنیا کے سب سے بہترین مردوں سے پردہ کیا۔ تو ہم تو ان کے سامنے کچھ بھی نہیں ہیں۔ تم پردہ شروع کروگی تو تمہیں لوگوں کی باتوں کا سامنا بھی کرنا ہوگا۔ اور اجر تمہیں پردے

www.novelsclubb.com

کا نہیں لوگوں کی ان باتوں کو برداشت کرنے کا ہی ملے گا۔" عبیر نے کہا تو زویا نے مسکراتے ہوئے ان کو دیکھا۔

"تم دونوں کا بہت شکریہ۔ اللہ پاک تم دونوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔" اس نے اپنا دوپٹہ کھول کے سر پر لیتے ہوئے کہا۔

"آمین۔ اللہ پاک تمہیں بھی پردے پر استقامت عطا فرمائیں۔" وہ دونوں مسکراتے ہوئے بولیں۔

---

www.novelsclubb.com